



## سوال

(84) منافع کی شرح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رزق کو حلال کرنے کے لئے کتنا منافع لینا جائز ہے اور کتنا منافع ناجائز ہے جس سے روزی حرام ہو جاتی ہے۔ براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں؟ (ایک سائل : سرگودھا)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تبارک و تعالیٰ یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منافع کی شرح ذکر نہیں کی۔ خریدار اور دکاندار جس ریٹ پر رضامندی ظاہر کر دیں، وہ درست ہے۔ بیچنے والے کو خود ہی دیا تنہاری کے ساتھ منافع طے کرنا چاہیے جس سے ظلم و زیادتی نہ ہو مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے کسی کے سپرد کرتا ہے۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مدینہ میں چیزوں کے نرخ اور قیمتیں بڑھ گئیں لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نرخ بہت بڑھنے لگے ہیں، آپ ہمارے لئے نرخ مقرر کر دیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ نرخ مقرر کرنے والا ہے وہی منگنا کرنے والا وہی سستا کرنے والا اور وہی روزی دینے والا ہے۔ میں اس بات کا امیدوار ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کروں گا کہ کوئی آدمی مجھ سے خون یا مال میں ظلم و زیادتی پر مطالبہ کرنے والا نہ ہوگا۔ (البداء (3451) ترمذی، ابن ماجہ)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ شریعت نے اشیاء کی قیمتیں مقرر نہیں کیں۔ بائع اور مشتری جس ریٹ پر راضی ہو جائیں، وہ درست ہے۔

حدامعتمدی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 - کتاب البیوع - صفحہ 429



## محدث فتویٰ